سوال

(154)ایک آدمی نے مسجد کے ایک مخصوص حصہ کی تعمیر کےلئے مال دیا

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے مسجد کمیٹی کومال دیااورکہاکہ اس مال کومثلاطہارت خانوں پرخرچ کیاجائے لیکن مسجد کمیٹی کی اکثریت اس کی بجائے کسی دوسرے کام پرخرچ کرنے کی زیادہ ضرورت محسوس کرتی ہے تواس کے بارے میں کیاحکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زیادہ افضل اورمحتاط بات یہ ہے کہ رقم کوخرچ کرنے والے کی خواہش کے مطابق صرف کیاجائے بشرطیکہ وہ امرمشروع ہوجیسے طہارت خانوں کی تعمیر یاوہ امرمباح ہولیکن اگرمسجد کےلئے بنائی گئی کمیٹی مسجد کی تعمیر میں خرچ کرنے کی زیادہ حاجت وضرورت محسوس کرتی ہے تواس میں ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں ہوگاکیونکہ مسجد کے گردطہارت خانوں کی تعمیر کی نسبت مسجد کی اپنی تعمیر زیادہ افضل اورمنفعت بخش ہے اورمسجد کی تعمیر ہی تواولین مقصود ہے جب کہ طہارت خانوں کی تعمیر نمازاداکرنے میں آسانی پیداکرنے اورنمازیوں کی تعداد کے بڑھانے کے اسباب ووسائل میں سے ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص268

محدث فتویٰ